

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

(119) مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ

الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَ لَا يَرْغَبُوا

بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَاءً وَ

لَا نَصَبُ وَ لَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَا يَطْئُونَ

مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا

كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

الْمُحْسِنِينَ (120) وَ لَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَ لَا

كَبِيرَةً وَ لَا يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمْ

اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (121) وَ مَا كَانَ

الْمُؤْمِنُونَ لَيَنْفِرُوا كَافَةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لَّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ لَيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ

إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (122)

O ye who believe! Fear Allah and be with those who are true (in word and deed). It was not fitting for the people of Medina and the Bedouin Arabs of the neighbourhood, to refuse to follow Allah's messenger, nor to prefer their own lives to his: because nothing could they suffer or do, but was reckoned to their credit as a deed of righteousness,- whether they suffered thirst, or fatigue, or hunger, in the cause of Allah, or trod paths to raise the ire of the unbelievers, or gain any gain from an enemy: for Allah sufferereth not the reward to be lost of those who do good; - nor could they spend anything (for the cause) - small or great - nor cut across a valley, but the deed is inscribed to their credit: that Allah may requite their deed with the best (possible reward). It is not for the believers to go forth together: if a contingent from every expedition remained behind, they could devote themselves to studies in religion, and admonish the people when they return to them,- that thus they (may learn) to guard themselves (against evil).

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔ مدینے

کے باشندوں اور گرد نواح کے بدھیوں کو یہ ہر گز زبانہ تھا کہ اللہ کے رسول

کو چھوڑ کر گھر بیٹھ رہتے اور اس کی طرف سے بے پرواہ کراپنے اپنے نفس کی

فکر میں لگ جاتے۔ اس لیے کہ ایسا کبھی نہ ہو گا کہ اللہ کی راہ میں بھوک پیاس

اور جسمانی مشقت کی کوئی تکلیف وہ جھیلیں، اور منکرین حق کو جو راہ ناگوار

ہے اُس پر کوئی قدم وہ اٹھائیں، اور کسی دشمن سے (عداوت حق کا) کا کوئی

انتقام وہ لیں اور اس کے بد لے ان کے حق میں ایک عمل صالح نہ لکھا جائے۔

یقیناً اللہ کے ہاں محسنوں کا حق الخدمت مارا نہیں جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی

کبھی نہ ہو گا کہ (راہ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ اٹھائیں اور (سمی جہاد

میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھنہ لیا جائے تاکہ اللہ

ان کے اس اچھے کارنامے کا صلمہ انہیں عطا کرے۔ اور یہ کچھ ضروری نہ تھا

کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہوا

کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ

پیدا کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ

(غیر مسلمانہ روشن سے) پر ہیز کرتے۔

ऐ لوگو جو ایمان لाए ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ
دو | مदینا کے باشیندوں اور گردے-نواہ کے بادویوں کو یہ هرگیز

ज़ेबा न था कि अल्लाह के रसूल को छोड़कर घर बैठ रहते और उसकी तरफ से बेपरवाह होकर अपने-अपने नफस की फिक्र में लग जाते । इसलिए कि ऐसा कभी न होगा कि अल्लाह की राह में भूख-प्यास और जिस्मानी की मशक्कत की कोई तकलीफ वे झेलें, और मुनाकिरीने-हक्क को जो राह नागवार है उसपर कोई कदम वे उठाएँ, और किसी दुश्मन से (अदावते-हक्क का) कोई इन्तिकाम वे लें, और इसके बदले उनके हक्क में एक अमले-सालेह न लिखा जाए । यकीनन अल्लाह के यहाँ मोहसिनों का हक्कुल-खिदमत मारा नहीं जाता है । इसी तरह यह भी न होगा कि वे (राहे-खुदा में) थोड़ा या बहुत कोई खर्च उठाएँ और (सई-ए-जिहाद में) कोई बादी वे पार करें और उनके हक्क में उसे लिख न लिया जाए ताकि अल्लाह उनके इस अच्छे कारनामे का सिला उन्हें अता करे । और यह कुछ जरूरी न था कि अहले-ईमान सारे के सारे ही निकल खड़े होते, मगर ऐसा क्यों न हुआ कि उनकी आबादी के हर हिस्से में से कुछ लोग निकलकर आते और दीन की समझ पैदा करते और वापस जाकर अपने इलाके के बाशिन्दों को खबरदार करते ताकि वे (गैर-मुस्लिमाना-रविश से) परहेज़ करते ।